4

بیت الذکر کی آبادی اور صفائی

(بیت احمدیہ ناصر آباد سندھ میں پہلا خطبہ جمعہ اور نماز۔ فرمودہ یکم مارچ 1940ء)

تشہد، تعوّذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:

"استاد کا شاگرد پر اور شاگرد کا استاد پر ، والدین کا بچہ پر اور بچہ کا والدین پر حق ہوتا ہے۔ اگر کوئی شخص جنگل میں مکان بناتا ہے تو دوسروں پر اس کا یہ حق ہے کہ اسے لُوٹیں نہیں۔ اسی طرح مساجد کا حق ہے کہ انہیں آباد اور صاف رکھا جائے۔ اس میں بدبودار چیز کے ساتھ نہیں آنا چاہیئے۔ اگر اس بات پر عمل کیا جائے تو ہمارے دیہات میں صفائی پیدا ہو سکتی ہے۔ دیہاتی لوگ اس وقت تک بدن سے کپڑا نہیں اتارتے جب تک پھٹ نہ جائے حالانکہ ان کو دھو کر صاف کرتے رہنا چاہیئے۔ عرب کے لوگ خواہ امیر ہوں یا غریب، کپڑے صاف رکھتے ہیں۔ اب جبکہ مسجد بن گئی ہے اس کا حق ادا کرنا چاہیئے۔

آنحضرت ﷺ سے ایک نابینا شخص نے اجازت چاہی کہ وہ گھر میں نماز پڑھ لیا کرے مسجد آتے وقت ٹھوکریں لگتی ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ اگر اذان سنائی دیتی ہے تو خواہ گھٹنوں کے بل آنا پڑے مسجد میں آیا کرو۔ [1]

چونکہ زمینداروں نے باہر جا کر کام کرنا ہوتا ہے اس لئے وقت مقرر کر لینا چاہیئے تا ان کے کام میں بھی حرج نہ ہو اور وہ نماز باجماعت بھی ادا کر سکیں۔" (الفضل 6 مارچ 1940ء)

1 صحیح مسلم کتاب المساجد باب یجب اتیان المسجد علی من سمع